21

اِشَارَاتُ الْمُرُوْرِ

(ٹریفک سگنلس)

21.1 سبق کا تعارف:

اس سبق میں ٹریفک کے مختلف طرح کے سگنلوں کے بارے میں معلومات بہم پہنچائی گئی ہے۔

21.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے:

اس سبق سے آپ کو پتہ چلے گا کہ لال، پیلی اور ہری بتیوں سے کس بات کا اشارہ کیا جاتا ہے مثلاً آپ یہ جان سکیں گے کہ لال بتی سے انتظار کرنے کی، ہری بتی سے چلنے کی اور پیلی بتی سے ٹھہرنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔

ساتھ ہی ساتھ اس سبق میں آپ کو ایسے افعال سے واقفیت حاصل ہوگی جنھیں افعال ناقصہ کہا جاتا ہے۔ ان افعال کو ناقصہ اس لئے کہتے ہیں کیونکہ یہ صرف مرفوع سے ہی مکمل نہیں ہوتے بلکہ خبر منصوب کی بھی جملہ کے معنی مکمل کرنے کے لیے ضرورت ہوتی ہے۔ کثرت سے استعمال میں آنے والے چند افعال ناقصہ (كَانَ وَ أَخوَاتُهَا) یہ ہیں:

كَانَ ، صَارَ ،ظَلَّ ، بَاتَ ، أَضْحىٰ،أَمسىٰ، مَازَالَ ،اور لَيْسَ ہیں۔

21.3 اصل متن:

كَانَتْ أُسْرَةُ حَامِدٍ تَعِيْشُ فِيْ قَرْيَةٍ . كَانَ لِحَامِدٍ ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ. كَانَ إِسْمُ أَكْبَرِهِمْ عَبْدُاللّٰهِ. كَانَ لِعَبْدِاللّٰهِ عَمٌّ وَ هَذَا الْعَمُّ كَانَ مُوَظَّفًا كَبِيْراً فِيْ مَدِيْنَةٍ كَبِيْرَةٍ. أَرَادَ عَبْدُاللّٰهِ مَرَّةً أَنْ يَزُوْرَ هَذِهِ الْمَدِيْنَةَ وَ يَلْتَقِيَ بِعَمِّهِ. فَذَهَبَ إِلَىٰ مَحَطَّةِ الْقِطَارِ وَ اشْتَرَى التَّذْكِرَةَ ثُمَّ رَكِبَ الْقِطَارَ وَ كَانَ الْقِطَارُ سَرِيْعاً وَ بَاتَ عَبْدُ اللّٰهِ فِي الْقِطَارِ نَائِماً.

أَصْبَحَ عَبْدُ اللّٰهِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَ أَخَذَ سَيَّارَةً عَلَى أُجْرَةٍ (اَلتَّاكْسِيْ). وَ بَيْنَمَا كَانَ فِي الطَّرِيْقِ إِلَى مَنْزِلِ عَمِّهِ شَاهَدَ نِظَاماً فِيْ حَرَكَةِ السَّيَّارَاتِ وَ الْبَاصَاتِ وَالدَّرَّاجَاتِ النَّارِيَةِ وَ ذَلِكَ بِفَضْلِ اِشَارَاتِ الْمُرُوْرِ.

وَ فِيْ أَثْنَاءِ اِقَامَتِهِ فِي الْمَدِيْنَةِ عَلِمَ عَبْدُ اللّٰهِ أَنَّ لِإِشَارَاتِ الْمُرُوْرِ أَنْوَاعاً عَدِيْدَةً. فَمِنْهَا اِشَارَاتٌ ضَوْئِيَّةٌ وَ اِشَارَاتٌ أَرْضِيَّةٌ وَ اِشَارَاتٌ عَلَى الْأَلْوَاحِ.

وَ عَلِمَ عَبْدُ اللّٰهِ أَيْضاً أَنَّ اِشَارَةَ الضَّوْءِ اِذَا كَانَتْ خَضْرَاءَ فَهِيَ تَرْمُزُ إِلَى أَنَّ الطَّرِيْقَ مَفْتُوْحٌ لِلسَّيْرِ وَ اِذَا كَانَ هَذَا الضَّوْءُ أَحْمَرَ يَجِبُ عَلَى سَائِقِي الْعَرَبَاتِ اَلْوُقُوْفُ لِأَنَّ هَذَا الضَّوْءَ عَلَامَةٌ لِلْخَطَرِ. وَ لَكِنْ اِذَا كَانَتْ اِشَارَةُ الضَّوْءِ صَفْرَاءَ فَهِيَ تَرْمُزُ إِلَى التَّوَقُّفِ وَ الْاِنْتِظَارِ.

أَمَّا الْإِشَارَاتُ الْأَرْضِيَّةُ فَهِيَ عَدِيْدَةٌ وَ مِنْهَا الْخُطُوْطُ الْمُتَقَطِّعَةُ وَ هِيَ تُشِيْرُ إِلَى السَّمَاحِ بِاجْتِيَازِ الشَّارِعِ لِلْمُشَاةِ، وَالْأَسْهُمُ الْأَرْضِيَةُ تُرْشِدُ إِلَى السَّيْرِ فِي اتِّجَاهِ السَّهْمِ، وَ كَذَلِكَ الصُّوَرُ وَ الرُّمُوْزُ عَلَى اللَّوْحَاتِ تُسَاعِدُ السَّائِقِيْنَ وَ الْمَارِّيْنَ فِيْ تَنْظِيْمِ حَرَكَاتِ الْمُرُوْرِ.

نوٹ: جن کلمات کے نیچے لائن کھینچی گئی ہے وہ افعال ناقصہ ہیں۔

21.4 اردو ترجمہ:

حامد کا خاندان ایک گاؤں میں رہتا تھا۔ حامد کے تین بچے تھے۔ ان میں سب سے بڑے بچے کا نام عبداللہ تھا۔ عبداللہ کے ایک چچا تھے۔ یہ چچا ایک بڑے شہر میں بڑے ملازم تھے۔ ایک بار عبداللہ نے ارادہ کیا کہ وہ اس شہر کا سفر کرے اور اپنے چچا سے ملاقات کرے۔ وہ ریلوے اسٹیشن گیا اور ٹکٹ خریدا پھر ریل گاڑی پر سوار ہوا۔ ریل گاڑی تیز رفتار تھی۔ عبداللہ نے رات ٹرین میں سو کر گزاری۔

عبداللہ صبح شہر پہنچا اور کرایے پر ایک ٹیکسی لی۔ جس وقت وہ اپنے چچا کے گھر کے راستے میں تھا اس نے گاڑیوں، بسوں اور موٹر سائیکلوں کے چلنے میں نظم وضبط کو دیکھا۔

شہر میں اپنے قیام کے دوران عبداللہ کو معلوم ہوا کہ ٹریفک کے سگنلس (اشارے) کئی طرح کے ہیں۔ ان میں سے کچھ سگنل روشنی والے ہیں اور کچھ زمین پر ہیں۔ کچھ بورڈ پر ہیں۔

عبداللہ کو یہ بھی معلوم ہوا کہ روشنی کا سگنل اگر ہرا ہے تو یہ بتلاتا ہے کہ راستہ چلنے کے لئے کھلا ہوا ہے اور اگر یہ روشنی لال ہے تو گاڑیوں کے ڈرائیوروں پر رکنا ضروری ہے کیونکہ یہ روشنی خطرے کی علامت ہے۔ لیکن اگر روشنی کا سگنل پیلا ہو تو یہ ٹھہرنے اور انتظار کرنے کو بتلاتا ہے۔

اب جہاں تک زمین والے سگنل کا تعلق ہے تو یہ بھی طرح طرح کے ہیں۔ ایسے سگنل جن میں جدا جدا لکیریں بنی ہوں وہ پیدل چلنے والوں کو سڑک پار کرنے کی اجازت کا پتہ دیتی ہیں۔ زمین پر بنے ہوئے تیر، تیر کے رخ پر چلنے کو بتلاتے ہیں۔ اسی طرح بورڈوں پر بنی ہوئی تصویریں اور نشانات ڈرائیوروں اور سڑک پر چلنے کو ٹریفک کے کنٹرول کرنے میں مدد دیتی ہیں۔

21.5 مشکل الفاظ اوران کے معانی:

1– أُسْرَةٌ جمع اُسَرٌ : خاندان فیملی

2– مُوَظَّفٌ جمع مُوَظَّفُوْنَ : ملازم

3- مَحطَّةُ الْقِطَارِ : ریلوے اسٹیشن

4-اَلتَّذْكِرَةُ جمع اَلتَّذَاكِرُ: ٹکٹ

5- سَيَّارَةٌ جمع سَيَّارَاتٌ : کار

6- عَرَبَةٌ جمع عَرَبَاتٌ: گاڑی (Vehicle)

7- اَلدَّرَّاجَةُ النَّارِيَّةُ جمع اَلدَّرَّاجَاتُ النَّارِيَّةُ : موٹرسائیکل

8- خَضْرَاءُ: ہرا (یہاں یہ لفظ مونث استعمال ہوا ہے اس کا مذکر اَخْضَرُ اور جمع خُضَرٌ ہے)

9- عَلَى الْأَلْوَاحِ: بورڈ پر (لَوْحٌ کے معنی بورڈ کے ہیں۔اس کی جمع اَلْوَاحٌ آتی ہے)

10- صَفْرَاءُ: پیلی (یہاں یہ لفظ مونث استعمال ہوا ہے اس کا مذکر اَصْفَرُ اور اس کی جمع صُفَرٌ ہے)

11- اَلْمُشَاةُ اس کا واحد اَلْمَاشِي: پیدل چلنے والے۔

12- اَلْأَسْهُمُ (واحد السَّهْمُ) : تیر

13- اِجْتِيَازٌ: پار کرنا، عبور کرنا۔

21.6 افعال ناقصہ:

افعال ناقصہ ایسے افعال کو کہتے ہیں جو اپنے معانی کی ادائیگی کے لحاظ سے ناقص ہوتے ہیں یعنی ان کا جملوں میں تنہا استعمال ان کے معنی کو اس وقت تک ادھورا رکھتا ہے جب تک کہ ان کے ساتھ کسی کلمہ کا استعمال نہ کیا جائے۔عام طور پر استعمال ہونے والے افعال ناقصہ میں كَانَ ، صَارَ، أَمْسَى، أَضْحَى، ظَلَّ ، بَاتَ، مَازَالَ ،اور لَيْسَ ، أَصْبَحَ وغیرہ ہیں۔یہ افعال اگر جملہ اسمیہ سے پہلے آتے ہیں تو مبتدا پر ضمہ کا اعراب لگا رہتا ہے، لیکن اس کی خبر کو منصوب کر دیتے ہیں مثلاً اَلْكَهْرَبَاءُ مَوْجُوْدَةٌ پر اگر آپ كَانَ داخل کریں تو اس کا اعراب اس طرح ہو جائے گا۔ كَانَتِ الْكَهْرَبَاءُ مَوْجُوْدَةً اور اسی کے ساتھ ساتھ جملے میں ماضی کا مفہوم پیدا ہو جائے گا یعنی كَانَتِ الْكَهْرَبَاءُ مَوْجُوْدَةً کا ترجمہ ''بجلی موجود تھی''۔یہی

حال دوسرے افعال ناقصہ کا بھی ہے۔ یہاں یہ بات ذہن نشیں رہے کہ تمام افعال ناقصہ کسی نہ کسی مخصوص معنی کوادا کرتے ہیں مثلاً بَاتَ سے مراداس نے رات گزاری ہے مثلاً بَاتَ الْمَرِيْضُ نَائِماً یعنی مریض نے رات سوکر گزاری۔اسی طرح أَمْسَى کے معنی شام کے وقت کسی کام کا ہونا ہے جیسے أَمْسَتِ الْبُيُوْتُ مُنَوَّرَةً یعنی شام کے وقت گھر روشن ہوگئے اور أَصْبَحَ کے معنی کسی کام کا صبح کے وقت ہونا ہے مثلاً أَصْبَحَ الْمُسَافِرُ رَاكِباً یعنی مسافر صبح سوار ہوا۔ لفظ لَيْسَ کا استعمال کسی کام کی نفی کے لئے ہوتا ہے مثلاً لَيْسَ الْقِطَارُ مُتَأَخِّرًا یعنی ٹرین لیٹ نہیں ہے۔

21.7 اصل متن پر مبنی سوالات:

(الف) درج ذیل سوالوں کے جوابات عربی میں لکھیں:

1- حامد کا خاندان کہاں رہتا تھا؟
2- چچا کے گھر جاتے ہوئے عبداللہ نے کیا دیکھا؟
3- شہر میں قیام کے دوارن عبداللہ نے کیا جانا؟
4- ہری روشنی کس بات کا اشارہ کرتی ہے؟
5- لال روشنی کس بات کی علامت ہے؟

(ب) درج ذیل سوالات کے جوابات اردو میں لکھیں:

1- أَيْنَ كَانَ عَمُّ عَبْدِ اللّٰهِ مُوَظَّفاً؟
2- مَاذَا اشْتَرىٰ عَبْدُ اللّٰهِ فِيْ مَحَطَّةِ الْقِطَارِ؟
3- إِلَى أَيِّ شَيْءٍ تَرْمُزُ إِشَارَةُ الضَّوْءِ الْأَحْمَرِ؟
4- إِلَى أَيِّ شَيْءٍ تُشِيْرُ الْخُطُوْطُ الْمُتَقَطِّعَةُ ؟
5- عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُسَاعِدُ صُوَرُ اللَّوْحَاتِ؟

(ج) خالی جگہوں کو پُر کریں:

1– اَلْعَمُّ كَانَ .... فِيْ مَدِيْنَةٍ كَبِيْرَةٍ. [حَارِسًا، مُوَظَّفًا، سَائِقًا]

2– رَكِبَ عَبْدُ اللّٰهِ .... [اَلْبَاصَ، اَلْجَمَلَ، اَلْقِطَارَ]

3– كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ فِي الطَّرِيْقِ إِلَى ...... عَمِّهِ. [مَكْتَبِ، مَنْزِلِ، حَقْلِ]

4– اَلضَّوْءُ الْأَحْمَرُ............ لِلْخطرِ. [عَلَامَةٌ، دَلَالَةٌ، إِشَارَةٌ]

5– اَلرُّمُوْزُ عَلَى اللَّوْحَاتِ الْمُتَقَطِّعَةِ .... السَّائِقِيْنَ فِيْ تَنْظِيْمِ حَرَكَاتِ الْمُرُوْرِ. [تُشَاهِدُ، تُسَاعِدُ، تَقُوْلُ]

(د) درج ذیل جملوں کو درست کریں:

1– كَانَ لِحَامِدٍ ثَلَاثَةُ أَوْلَادًا.

2– بَاتَ عَبْدُ اللّٰهِ فِي الْقِطَارِ نَائِمٌ.

3– فِيْ أَثْنَاءِ اِقَامَتِهَا فِي الْمَدِيْنَةِ عَلِمَ عَبْدُ اللّٰهِ.

4– إِشَارَةُ الضَّوْءِ الْأَصْفَرِ يَرْمُزُ إِلَى التَّوَقُّفِ.

5– أَمَّا الْإِشَارَاتُ الْأَرضِيَّةُ فَهُوَ عَدِيْدَةٌ.

21.8 اس سبق سے آپ نے کیا سیکھا:

اس سبق سے آپ کو مختلف ٹریفک سگنلوں کے بارے میں واقفیت حاصل ہوئی اور آپ کو پتہ چلا کہ ان سگنلوں کی وجہ سے سڑک پر چلنا کس قدر آسان اور خطرے سے خالی ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ آپ کو اس سبق سے افعال ناقصہ کے بارے میں معلومات حاصل ہوئی اور آپ کو پتہ چلا کہ ان افعال کی وجہ سے جملے کے اعراب میں کس طرح کی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے اور کس طرح کا فرق جملوں کے معنی و مفہوم میں پیدا ہو جاتا ہے۔

21.9 جوابات:

(الف) (عربی میں جوابات)

1– أُسْرَةُ حَامِدٍ كَانَتْ تَعِيْشُ فِيْ قَرْيَةٍ.

2– فِي الطَّرِيْقِ إِلَى مَنْزِلِ عَمِّهِ أَصْبَحَ عَبْدُ اللّٰهِ يُشَاهِدُ نِظَاماً فِيْ حَرَكَةِ الْمُرُوْرِ لِلسَّيَّارَاتِ.

3– فِيْ أَثْنَاءِ اِقَامَتِهِ فِي الْمَدِيْنَةِ أَمْسَى عَبْدُ اللّٰهِ يَعْلَمُ أَنَّ لِإِشَارَاتِ الْمُرُوْرِ أَنْوَاعًا عَدِيْدَةً.

4– ظَلَّ الضَّوْءُ الْأَخْضَرُ يُشِيْرُ إِلَى أَنَّ الطَّرِيْقَ مَفْتُوْحٌ .

5– مَازَالَ الضَّوْءُ الْأَحْمَرُ عَلَامَةً لِلْخَطَرِ.

(ب) (اردو میں جوابات)

1- عبداللہ کے چچا ایک بڑے شہر میں ملازم تھے۔

2- ریلوے اسٹیشن پر عبداللہ نے ٹکٹ خریدا۔

3- لال روشنی لازمی طور پر رکنے کا اشارہ کرتی ہیں۔

4- باہم جدا جدا لکیریں پیدل چلنے والوں کے لیے سڑک پار کرنے کا اشارہ کرتی ہیں۔

5- تختیوں پر بنی تصویریں ٹریفک کے نظام کے بنائے رکھنے میں مدد کرتی ہیں۔

(ج) (خالی جگہوں پر مناسب الفاظ)

1– مُوَظَّفاً

2– اَلْقِطَارَ

3– مَنْزِلِ

4– عَلَامَةٌ

5– تُسَاعِدُ

(د) (درست وصحیح جملے)

1- كَانَ لِحَامِدٍ ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ.

2- بَاتَ عَبْدُ اللّٰهِ فِي الْقِطَارِ نَائِماً.

3- فِيْ أَثْنَاءِ اِقَامَتِهِ فِي الْمَدِيْنَةِ عَلِمَ عَبْدُ اللّٰهِ.

4- إِشَارَةُ الضَّوْءِ الْأَصْفَرِ تَرْمُزُ إِلَى التَّوَقُّفِ.

5- أَمَّا الْإِشَارَاتُ الْأَرْضِيَّةُ فَهِيَ عَدِيْدَةٌ.